

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام
 ہر ایک روشنی نبی کریم کی سیری حاصل ہوتی ہے
 وہ ہر ایک روشنی پہننے رسول نبی امی کی سیری
 سے پائی ہے۔ اور جو شخص سیری کرے سچا
 وہ بھی پائے گا۔ اور ایسی قبولیت اس کو ملے گی
 کہ کوئی بات اس کے آگے انہونی نہیں رہے گی
 زندہ خدا جو لوگوں سے پوشیدہ ہے۔ اس
 کا خدا ہوگا۔ اور جو لوگوں سے پوشیدہ ہے۔ اس
 پیروں کے نیچے کچھ اور رونڈے جائیں گے
 وہ ہر ایک جگہ مبارک ہوگا۔ اور الٰہی قوتیں
 اس کے ساتھ ہوں گی۔ والسلام علی
 من اتبع الهدی۔ (سراج منیر)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ الْغَنِيِّ مِنْ اَشْيَاءِ عَسَىٰ اَنْ يَّعْتَنِكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا
 تارکاپتہ۔۔ الفضل لاہور ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

الفضل

اولی نامہ
 یوم جمعہ
 فی پریچہ اور
 ۵ جمادی الثانی ۱۳۷۲ھ
 جلد ۲۲، ۲۰ تبلیغ ہفتہ۔۔ ۱۳۔۔ ۲۰ فروری ۱۹۵۳ء نمبر ۲۲

اخبار احمدیہ

۱۷ فروری (مذہب ڈاک) سیدنا حضرت
 امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی علیہ السلام نے اپنے
 عزیز کے پاؤں کا زخم لہجی تک ہے۔ اور کٹائی بھی
 کچھ باقی ہے۔ احباب حضور علیہ السلام کے انی صحت
 کاملہ و عاجلہ کے لئے درود دل سے دعا فرمائیں۔
 لاہور ۱۹ فروری۔ محترم بیگم صاحبہ حضرت
 میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عام
 حالت پیلے سے بہتر ہے۔ الحمد للہ۔ احباب محترمہ
 بیگم صاحبہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا میں کرتے ہیں۔

کراچی ۱۹ فروری۔ مصر کے صحافیوں کا جو خبرنگار کاؤفہ تھا
 پاکستان آیا ہوا ہے۔ اس نے آج صبح ایچ۔ ایم۔ بی ہمالیہ کا
 تعلیم الاسلام کالج میں تقریری مقالہ
 لاہور ۱۹ فروری۔ تعلیم الاسلام کالج یونین کے
 زیر اہتمام کالج میں تیسرا انجمن تقریری مقابلہ
 "رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک منظم اور جریں
 کی حیثیت سے" کے موضوع پر انگریزی میں منعقد ہوا۔
 جس میں بشیر احمد اول اور عبدالرشید امین اولی و محمد منصور
 دوئم رہے۔

عرب ملکوں کی رضامندی سے مید و کا قیام
 عمل میں آجائے گا
 دمشق ۱۹ فروری۔ امریکی وزیر خارجہ سٹار
 جان فارسٹر نے کہا ہے کہ مجھے امید ہے کہ عرب ملکوں
 کی رضامندی سے مشرق وسطیٰ کے دفاعی ادارے
 کا قیام عمل میں آجائے گا۔ آپ نے کہا کہ اس ادارے
 کا یورپ کے دفاعی ادارے سے بھی کچھ تعلق ہوگا۔
 اور اگر اسرائیل اس ادارے کا ممبر بننا چاہے گا۔ تو
 اسے جو نیشنل ممبر بنانا چاہئے گا۔
 سٹار غلام محمد واپس کراچی پہنچ گئے
 کراچی ۱۹ فروری۔ گورنر جنرل سٹار غلام محمد
 مشرقی پاکستان کا پندرہ روزہ دورہ ختم کر کے
 سوئڈن۔ چین، ٹائیوان اور جرمنی کے نمائندے بھی جمعہ کے روز

ڈاکٹر گرام جنیوا کانفرنس کی رپورٹ غمگین کنسل کو پیش کریں گے

جنیوا ۱۹ فروری۔ جنیوا میں کثیر کے بارے میں جو بات چیت ہو رہی تھی۔ اس کے بارے میں ایک سرکاری
 اعلان میں کہا گیا ہے کہ ڈاکٹر گرام غمگین سلامتی کونسل کو اس بات چیت کے متعلق رپورٹ پیش کریں گے۔ اور
 پاکستان و ہندوستان کے نمائندے اس بات چیت کے نتائج سے اپنی اپنی حکومتوں کو مطلع کریں گے۔ راسٹر نے
 جنیوا سے خبر دی ہے کہ ڈاکٹر گرام کثیر سے فوجیں ہٹانے کے بارے میں دونوں ملکوں کے درمیان سمجھوتہ کرانے
 میں پھر ناکام ہو گئے ہیں۔ حالیہ بات چیت صرف اس امر تک محدود تھی۔ کہ کثیر میں رائے شناسی کے دوران
 میں سرحدوں کے دونوں جانب دونوں ملکوں کتنی فوج رکھنے کی اجازت ہونی چاہیے۔
 یونان یوگوسلاویہ اور ترکی کے درمیان سیاسی معاہدہ کی بات چیت
 ایجنڈہ ۱۹ فروری۔ یونان۔ یوگوسلاویہ اور ترکی کے درمیان ایک سیاسی معاہدہ تیار کرنے کے لئے
 ایجنڈہ میں بات چیت شروع ہو چکی ہے۔ نیز یمنوں ملکوں کے نمائندوں کی بلقان کے دفاعی معاہدے
 کے بارے میں فقرہ میں بات چیت بھی شروع ہے۔

آئندہ ماہ ہر سویر سے برطانوی فوجیں نکالنے کا مطالبہ باضابطہ طور پر پیش کر دیا جائے گا

مصر و برطانیہ کے درمیان فوجوں کے انخلاء کے بارے میں اصولی طور پر کوئی اختلاف نہیں ہے

قاہرہ ۱۹ فروری۔ قاہرہ میں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ اگلے ہفتے مصری حکومت برطانیہ سے اپنی فوج ہر سویر سے ہٹانے کا مطالبہ باضابطہ طور پر
 پیش کر دے گی۔ جنرل نجیب برطانوی سفیر سر رالف سٹیونسن کو ایک مراسلہ دیں گے۔ جس میں برطانوی حکومت سے کہا جائے گا کہ فوجیں ہٹانے کے بارے میں فوراً بات چیت
 شروع کر دی جائے۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ مصر و برطانیہ میں اصولی طور پر اس امر میں اختلاف نہیں ہے کہ برطانوی فوجوں کو ہر سویر سے چلا جانا چاہیے۔ بات چیت
 فوجوں کی واپسی کی تفصیلات اور اس کی میعاد کے بارے میں ہوگی۔ جنرل نجیب بذات خود مصری وفد کی قیادت کریں گے۔

مصر اور مشرقی جرمنی کے درمیان تجارتی معاہدہ طے پا گیا ہے

قاہرہ ۱۹ فروری۔ قاہرہ میں مصر اور مشرقی جرمنی کے
 درمیان ایک تجارتی سمجھوتہ طے پا گیا ہے۔ مصر کے ایک
 سرکاری ترجمان نے بتلایا ہے کہ اس سمجھوتہ کے تحت مصر
 مشرقی جرمنی کو کپاس اور خام مینسٹرن دے گا۔ اور اس
 کے بدلے مشرقی جرمنی مصر کو کیمیا کی کھاد۔ زرعی آلات
 جیپا یہ خانہ کی مشینری اور گتے دیکھا۔ اس سمجھوتہ کے تحت
 دونوں ملکوں کی تجارت و باہمی لاکھ لاکھ پونڈ سے بڑھ کر چالیس
 لاکھ پونڈ تک ہو جائے گی۔ اس طرح پچھلے سال کے مقابلہ
 میں سودانی پارٹیوں کی طرف ایک خاص فیصلہ کا قیام
 کیٹی گورنر جنرل نے اسکا ناٹکے بار میں رپورٹ کریں گے
 فرطوم ۱۹ فروری۔ کل فرطوم میں سوڈان کی بڑی بڑی
 سیاسی پارٹیوں کے لیڈروں کا ایک جلسہ ہوا۔ جن میں
 ایک خاص کمیٹی مقرر کر دی گئی۔ یہ کمیٹی تین سال کے عرصہ
 دور میں سمجھوتہ حکومت بنانے کے امکانات کے بارے میں
 اپنی رپورٹ تیار کرے گی۔
 تبدیلی فوج کو چینی فوج میں مدغم کر دیا گیا
 ایجنڈہ ۱۹ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ چین نے
 تبت کی دس ہزار فوج کو تبت کو چین کی اٹھارہویں
 فوج میں شامل کر لیا ہے۔ یہ فوج آج کل تبت میں
 مقیم ہے۔

کوریہ میں لڑنے والے ملکوں کے نمائندوں کا نیویارک میں اجلاس

نیویارک ۱۹ فروری۔ نیویارک میں ان سو ملکوں
 کے نمائندوں کی ایک کانفرنس ہوئی۔ جن کی فوجیں کوریہ
 میں لڑ رہی ہیں۔ اس کانفرنس میں ان مسائل پر غور کیا
 جائے گا۔ جن کے پیش کرنے کا امکان جنرل اسمبلی
 کے اجلاس میں ہے۔ اقوام متحدہ نے امریکہ کے اعلیٰ
 نمائندے نے یہ کانفرنس طلب کی ہے۔ اس میں امریکہ
 کی اس درخواست پر بھی غور کیا جائے گا کہ چین کو
 رتی بھر فوجی اہمیت کا سامان نہ بھیجا جائے۔
 صوبی اس سال سوڈان کی زیادہ تجارت ہوگی۔ مشرق
 جرمنی کا وفد حال ہی میں مصر پہنچا تھا۔
 سائنس کانفرنس کا چوتھا روز
 لاہور ۱۹ فروری۔ آل پاکستان سائنس کانفرنس
 کے چوتھے دن آج مختلف شعبوں میں مختلف مضامین
 پڑھے گئے۔ اور مباحثے ہوئے۔

خوشنما و مضبوط جوتوں کیلئے
شو پیس
 غا۔ انارکلی لاہور

حضرت مصلح موعود والی پیشگوئی اور اس کا بنیادی مقصد!

اسلام کی حقیقی فتح کیا ہے؟

(اذمکرم مولوی ابوالعطاء صاحب، فاضل پرنسپل جامعہ احمدیہ)

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ اسلام کی عظمت کے دوبارہ قائم کرنے کا فیصلہ فرمایا ہے۔ آپ کی جملہ پیشگوئیوں کی غرض و غایت یہی ہے کہ انسان ایک زندہ خدا پر ایمان لائیں۔ اس کے زندہ رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کی زندہ کتاب قرآن مجید کو صدق دل سے مانیں اسی غرض کو پورا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو موعود فرزند المصلح موعود کی بشارت دی تھی حضور فرماتے ہیں سے

بشارت دی کہ ایک بیٹا ہے تیرا جو ہوگا ایک دن محبوب میرا کروں گا دور اس سے اندھیرا دکھاؤں گا کہ اک عالم کو پھیرا بشارت کیا ہے اک دل کی غذا دی فسبحان الذی اخزی الاعداء

یہ بشارت ۲۰ ذی القعدہ ۱۸۸۶ء کو دی گئی جسے آپ نے اسی دن کے اشتہار میں پوری تفصیل سے شائع فرمایا۔ اس پیشگوئی پر دشمنوں نے بہت چہ میگوئیاں کیں اور اس کے ظہور کو ناممکن فرمایا اللہ تعالیٰ نے پسر موعود کی صفات خاصہ کے ذکر کے ساتھ اس کے تولد کے لئے نو سال کی مدت مقرر فرمادی تھی (اشتہار ۲۰ ذی القعدہ ۱۸۸۶ء) اسی سلسلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تحریر فرمایا کہ:-

والفہم الہام نے ہمیشہ از وقوع دور لوگوں کا پیدا ہونا ظاہر کیا اور میان کی بعض بڑے کم عمری میں فوت بھی ہوں گے دیکھو اشتہار ۲۰ ذی القعدہ ۱۸۸۶ء اور جولائی ۱۸۸۷ء سے مطابقت پائی پیشگوئی کے ایک بڑا پیدا ہو گیا اور فوت بھی ہو گیا۔ اور دوسرا لڑکا جس کی نسبت الہام نے بیان کیا کہ دوسرا بشیر دیا جائے گا۔ جس کا دوسرا نام مسعود ہے وہ اگرچہ اب تک جو یکم دسمبر ۱۸۸۸ء سے پیدا نہیں ہوا مگر خدا تعالیٰ کے وعدے کے موافق اپنی مہجاری کے اندر ضرور پیدا ہوگا زمین آسمان ٹل سکتے ہیں پر اس کے وعدوں کا ٹٹنا ممکن نہیں۔

(سزاشتہار یکم دسمبر ۱۸۸۸ء)

اب خدا تعالیٰ نے اس عاجز پر ظاہر کیا کہ ایک دوسرا بشیر تمہیں دیا جائیگا جس کا نام مسعود بھی ہے وہ اپنے کاموں میں اول العزم ہوگا۔ یخلق اللہ ما یشاء اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو حضرت مصلح موعود میرزا بشیر الدین مسعود احمد پیدا ہوئے۔ مصلح موعود کی پیشگوئی کی سب علامتیں آپ کے وجود و باوجود میں متحقق ہو چکی ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے خاص نشانوں سے انہیں دشمن سے دشمن تر کر رہا ہے۔

یاد رکھنا چاہیے کہ مصلح موعود کے آنے کی بڑی غرض حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مشن کی تکمیل اور آپ کے سفارہ بعثت کو بروئے کار لانا ہے۔ ان مقاصد میں سے بنیادی مقصد روحانی زندگی کا حصول ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سبز اشتہار کے آخری حصہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ:-

”ان علماء کو اسلام کی فتح صوری کی طرف توجہ در خیال ہے۔ مگر جن باتوں میں اسلام کی فتح حقیقی ہے۔ ان سے بے خبر ہیں اسلام کی فتح حقیقی اگر میں ہے کہ جیسے اسلام کے لفظ کا مفہوم ہے۔ اسی طرح ہم اپنا تمام وجود خدا تعالیٰ کے حوالہ کر دیں۔ اور اپنے نفس اور اس کے جذبات سے بکلی خالی ہو جائیں۔ اور کوفہ بت ہو اور ارادہ اور مخلوق پرستی کا ہماری مدد میں نہ رہے اور بکلی مرفیات الہیہ میں محو ہو جائیں اور بعد اس فنا کے وہ بقا عم کو حاصل ہو جائے جو ہماری بصیرت کو ایک دوسرا رنگ بخشنے اور ہماری معرفت کو ایک نئی نورانیت عطا کرے۔ اور ہماری محبت میں ایک جدید جو شش پیدا کرے اور ہم ایک نئے آدمی ہو جائیں اور ہمارا وہ قدیم خدا ہی ہمارے ساتھ ایک بنا خدا ہو جائے۔ یہی فتح حقیقی ہے۔ جس کے کئی شعبوں میں سے ایک شعبہ مکالمات الہیہ بھی ہیں اگر یہ فتح اس زمانہ میں مسلمانوں کو حاصل نہ ہوئی تو مجرد عقلی فتح انہیں کسی منتر تک پہنچا نہیں سکتی۔ یہ یقین رکھنا ہوں کہ اس

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ۱۸۹۱ء کی پانچواں بارہا پیشگوئی

تحریک جدید کا اٹیس سالہ جہاد

۱۲ نومبر ۱۸۹۲ء کے ”اخبار الفضل“ میں قاضی اکمل صاحب کا ایک مضمون شائع ہوا جس میں انہوں نے تحریک جدید کے اعداد و شمار دیتے ہوئے یہ ثابت کیا تھا کہ تحریک جو لوگ حصہ لے رہے ہیں۔ وہ میدان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس شعبہ کے پورا کرنے والے ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ نے حضور مدینہ المنصورۃ والسلام کو ۱۸۹۱ء میں پانچواں بارہا پیشگوئی دینے کے بارے میں دکھایا تھا۔ اس پر سیدنا حضرت امیر مصلح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ ان لوگوں کے غرضوں کو پورے کرنے کے بعد قاضی اکمل صاحب کا مذکورہ بالا مضمون میرے دلیں خیال آیا۔ یہ جسے خدا نے اپنا شکر قرار دیا ہے۔ اور جن کے لئے فتح کا سامان دنیا میں ہونے والا ہے۔ اس جماعت کو کون سا کتا ہے۔ یقیناً کوئی نہیں جو سناٹے۔۔۔۔۔ میں ہمارا اسی غرض ہے کہ ان پانچواں بارہا میں ان کو مستقل یادگار قائم کریں۔ کیونکہ وہ سب لوگ جو اس جہاد کبیر میں آخر تک ثابت قدم رہیں گے۔ ان کا حق ہے کہ ان کی نسلوں میں ان کا نام عزت سے لیا جائے۔ اور ان کا حق ہے۔ کہ ان کے لئے دعاؤں کا سلسلہ جاری رہے۔

”میرا اپنے دل میں کہا کہ وہ جنہوں نے خدا تعالیٰ کے دین کے احیاء کے لئے اور اس کے جھنڈے کو بلند رکھنے کے لئے اس تحریک میں حصہ لیا ہے۔ ان کے نام آئندہ نسلوں کے لئے محفوظ رکھنے کی خاطر کیوں نہ ہو کوئی تجویز کی جائے۔ چنانچہ اس کے لئے میں نے ایک نہایت موزوں تجویز سوچی ہے۔ جسے اپنے وقت پر ظاہر کیا جائیگا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ۱۲ جنوری ۱۸۹۲ء کے خطبہ میں اس تجویز کا اظہار کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

”اب یہ اٹیس سالہ آئندہ ختم ہونے والا ہے۔ یہ غیر معمولی دور ہے اگرچہ ہم بعد میں چندہ دیں گے۔ لیکن یہاں وہ دور ختم ہو جاتا ہے۔ جس کا وجہ ہے ہم سابقوں الاولوں اور دفترا دل والے کہتے تھے۔ یہاں ایک مرحلہ ختم ہو جاتا ہے۔“

”اس سے میری تجویز ہے۔ کہ اٹیس سال کے خاتمہ پر ان لوگوں کی قریبوں کا دیکھا ڈھکھنے کے لئے ایک رسالہ شائع کیا جائے۔ نا لوگوں کے لئے ان کی ایک مثال قائم ہو جائے۔ پھر فرماتے ہیں:-

”میرا ارادہ ہے۔ کہ اٹیس سال کے اختتام پر ایک رسالہ شائع کیا جائے۔“

”اس میں ان سب لوگوں کے نام لکھے جائیں۔ جنہوں نے اشاعت اسلام میں اٹیس سال تک مدد دی۔ اور پھر دردمندی بتائی جائے۔ جو انہوں نے اس تحریک کے ماتحت اشاعت اسلام کے لئے دی۔ اس طرح آئندہ بھی اس رنگ میں مختلف اوقات مختلف طریقے استعمال کئے جائیں گے جن سے ان لوگوں کے نام بطور یادگار محفوظ کر لئے جائیں گے۔ تا بعد میں آجوائے ان کے نفس فہم پر پھینکے کی کوشش نہ کریں۔ اور ہم آئندہ آنے والوں کے سامنے ان لوگوں کی مثال پیش کر سکیں۔“

(وکیل السال تحریک جدید)

فتح کے دن زدیک ہیں خدا تعالیٰ اپنی طرف سے یہ روشنی پیدا کرے گا۔ اور اپنے ضعیف بندوں کا آمرزگار ہوگا (اشتہار یکم دسمبر ۱۸۸۸ء)	باتوں کا جو رب اللہ تعالیٰ دے رہے ہیں۔ ہمیں جماعت کے قیام کے اس بنیادی مقصد کی طرف توجہ دینی چاہیے اور اسلام کی اس روحانی اور حقیقی فتح کے حصول کے لئے دہانہ جہاد چھڑ کر چاہیے۔
در حقیقت یہی ارادہ روحانی مقصد ہے جس کا حاصل کرنا ہمارا فرض ہے۔ اسی مقصد کی تکمیل کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام مبعوث ہوئے ہیں۔ اور اسی مقصد کو پورا کرنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس زریں اور نادر روزگار موقع سے پورا استفادہ کرنے کی توفیق بخشنے۔	اصیبن۔

شیعوں کے مطالبات

پاکستان کو بیدار ستان کہنے والے احمدی اور جنت الممقنا کہنے والے مودودی اذی ندران اسلام سے فرقہ پرستی کے عقیدت کو لکھ کر مسلمانان پاکستان کا شیرازہ اتحاد درہم برہم کرنے کے لئے فرقہ پرست اور عاقبت تا اندیش ۳۱ یا ۳۳ مولویوں کا جو ایک اجتماع کراچی میں کیا تھا۔ اس کا بجا نڈا علامہ ابن حن رضوی پریذیڈنٹ آل پاکستان شیعوہ کنونشن سے چوراہے میں بھڑوڑ دیا ہے۔ اور تمام دنیا پر روشن کر دیا ہے کہ علامہ کنایت حسین احمدی یا کوئی اور جس نے شیعوں کی طرف سے اس اندوہ میں حصہ لیا ہے۔ ہرگز وہ اڑھائی کروڑ شیعیان پاکستان کے نمائندہ نہیں ہیں۔ بلکہ اس سے یہ بھی واضح ہو جاتا ہے۔ کہ اندوہ میں حصہ لینے والا کوئی عالم خواہ وہ کس فرقہ اسلام سے تعلق رکھنے کا دعویٰ کرے وہ اس فرقہ کا قطعاً نمائندہ نہیں ہے۔ جس کی نمائندگی کا وہ دعویٰ کرتا ہے۔ یہ محض چند شور کش پسندوں نے خواہ پرستوں کی منہلی کے سوا اور کوئی حیثیت نہیں رکھتا پاکستان میں شیعوں کی آبادی دو اڑھائی کروڑ کے لگ بھگ بیان کی جاتی ہے۔ اور یہ حقیقت ہے کہ شیعوں نے قیام پاکستان میں اتنا ہی حصہ لیا ہے جتنے کہ کسی اور فرقہ نے۔ اور یہ بھی حقیقت ہے کہ شیعوں اور سنیوں میں قرآن و سنت کی تعبیر میں بنیادی اختلافات ہیں۔ اس لئے اگر کوئی ایسا فرقہ پرستانہ اسلامی قانون یہاں بنایا جائے۔ جس میں شیعوں کو اپنی تعبیر کے مطابق قرآن و سنت پر عمل کرنے کے راستے میں روکا جائے۔ تو ایسا قانون ہرگز پاکستان کی جمہوریت کے پیش نظر جائز نہیں ہو گا۔ اور کوئی ایسا قانون باجمہر ہاں ٹھونسنے کی کوشش کی گئی۔ تو اس کے نتائج نہایت تباہ کن ہوں گے۔

روزنامہ زمیندار سورہ ۲۰ فروری ۱۹۵۲ء میں ایک ادارتی نوٹ اس مطلب کا شائع ہوا ہے۔ جس میں علامہ ابن حن کے مدد سے ذیل مطالبات پر رائے زنی کی گئی ہے۔

علامہ ابن حن رضوی پریذیڈنٹ آل پاکستان شیعوہ کنونشن نے حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ جب پاکستان کا آئین مرتب کیا جائے۔ تو وہ ان قراردادوں کو پیش نظر رکھے جو شیعوہ کنونشن پاس کر چکی ہیں۔ شیعوہ کنونشن نے بنیادی اصولوں کی کمیٹی کے سامنے تادم ترمیم پیش کی ہیں۔

جن کا مفاد یہ ہے کہ شیعوہ مسلمانوں پر قرآن اور حدیث کے صورت اس مفہوم کا اطلاق ہو گا۔ جو شیعوہ علماء کے مفہوم وادراک کے مطابق ہو۔ اس کے علاوہ کوئی ایسا قانون شیعوہ مسلمانوں پر عائد نہیں ہو گا۔ جس میں قرآن اور حدیث کا مفہوم شیعوہ علماء کے مفہوم وادراک کے مطابق نہ ہو۔ ایک اور ترمیم میں اس کا مطالبہ کیا گیا ہے کہ جس تعلیمی ادارے کو مرکزی یا صوبائی حکومتوں سے مالی امداد ملتی ہو۔ یا وہ میونسپل کی طرف سے جاری ہو۔ اور جس میں ایسے معائنہ پڑھانے جائیں۔ جو اسلام کے مختلف فرقوں میں ایک نزعی حیثیت رکھتے ہوں۔ اس میں شیعوہ لاکھوں کو تعلیم نہیں دی جائے گی۔ (زمیندار ۲۰ فروری ۱۹۵۲ء)

اسپر رائے زنی کرتے ہوئے زمیندار اسی نوٹ میں لکھتا ہے۔ "علامہ ابن حن رضوی نے شیعوہ کنونشن کے مطالبات میں جو ترمیم پیش کی ہیں ان

سے پاکستان کے استحکام اور اس کی وحدت و سالمیت کی بنیادوں کے کمزور ہونے کا اندیشہ ہے۔ اس لئے کہ سنی علماء بھی یہ کہہ سکتے ہیں کہ آئین کی تیار ہی کے سلسلہ میں ان کے لئے قرآن اور حدیث کا صرف وہی مفہوم قابل قبول ہو گا۔ جو ان کے مفہوم وادراک کے مطابق ہو۔ جو شیعوہ اور سنی مسلمان ایک ذرا ایک رسول اور ایک قرآن کے ماننے والے ہیں۔ تو یہ کس قدر رنج اور افسوس کا مقام ہے۔ کہ قرآن و حدیث کے معانی اور مفہوم کے بارے میں شیعوہ اور سنی علماء کے درمیان شدید اختلاف پایا جائے۔" (زمیندار ۲۰ فروری ۱۹۵۲ء)

"زمیندار" کا یہ استدلال درست نہیں ہے اس لئے شیعوں کے خدشات کو در نہیں کر سکتا بعض اس طرح کی پیل پیل سے کوئی نادمہ نہیں ہو سکتا دیکھنا یہ چاہیے کہ شیعوں کے دل میں یہ خدشات کیوں پیدا ہوئے ہیں وہ اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں کہ اگر ایسے اور مودودی جیسے جنہوں نے پاکستان کی تقسیم سے پہلے سخت سخت مخالفت کی تھی کی پنجابی مثل کے مطابق آج پاکستان میں پر وہاں بسے ہوئے ہیں وہی ہیں جنہوں نے ۳۱ یا ۳۳ علماء کا اجتماع کراچی میں کیا ہے۔ اور انہی کی راہ نمائی میں اسلامی ریاست کے بنیادی اصول گھڑے گئے ہیں۔ اور انہوں نے ہی بنیادی اصول کی تعاریف کے تعلق ترمیم پیش کر کے یہ پڑ کر مذہب و دین

احمدیوں کے لئے حضرت امیر المومنین اید اللہ کی ہدایا کا خلاصہ

والفہم تمام جماعتیں فوری طور پر اجلاس بلائیں اور باہم مشورہ کریں کہ (۱) ان کے مقامی حالات کے مطابق کیا کیا خطرات ممکن ہیں۔ (۲) ان خطرات کے کیا کیا علاج ہو سکتے ہیں۔

(۱) جماعتیں باہم اس طرح مشورہ کرنے اور اتحاد بنانے کے بعد مرکز میں نظارت امور عامہ اور نظارت دعوت و تبلیغ سے مشورہ کرنے کے لئے صاحب رائے آدمی بھجوائیں۔

(۲) جو آدمی بھجوائے جائیں ان کو تمام باؤں کا پورا پورا علم ہونا چاہیے جس کا ذکر خطبہ میں کیا گیا ہے۔

(۳) کوئی احمدی کسی صورت میں بھی اپنی جگہ چھوڑنے کی کوشش نہ کرے بلکہ اپنی اپنی جگہ تنظیم کی جائے۔

(۴) ڈاک کے ذریعہ اطلاع بھیجنا فضول ہے۔

(۵) گورنمنٹ کے حکام کو مطلع رکھیں۔

(ج) (۱) انجن اشاعت اسلام لاہور سے تعلق رکھنے والوں کو بھی اپنی حقانیت کی سکیم میں شامل کریں۔

(۲) دعائیں تو اتر کے ساتھ کی جائیں۔

(۳) احباب اللہ تعالیٰ پر پورا پورا بھروسہ رکھیں۔ اور یقین رکھیں کہ ہم حق پر ہیں۔ اور انشاء اللہ ہم بھی کامیاب ہوں گے۔

کیا ہے۔ کہ یہ تمام فرقوں کے علماء کا متفقہ فیصلہ ہے۔ ان خود ساختہ بنیادی اصول اور سفارشات کی ترمیم میں مسلمہ اسلامی فرقے اور غیر مسلمہ اسلامی فرقوں کا امتیاز کر کے فرقہ پرستی کی بنیاد رکھ دی گئی ہے۔ جس کے صاف معنی یہ ہیں کہ برابری اور مساوی فرقیہ جب چاہے کسی فرقہ کو بھی غیر مسلمہ فرقہ قرار دے سکتا ہے۔ اور اپنے فرقہ کی تعبیر دوسروں پر ٹھونس سکتا ہے۔ جو مذہب مودودیوں اور احادیوں کے ذمہ میں سنیوں کی یہاں اکثریت ہے۔ جس فرقہ سے وہ اپنا تعلق ظاہر کرتے ہیں۔ اس لئے وہ شیعوں کو دھوکا دے کر اپنا اقتدار یہاں قائم کرنا چاہتے ہیں۔ اور اپنی مرضی کا قانون بنوانا چاہتے ہیں۔

شیعوں کو یہ چکھ دینے کی کوشش کی جاتی ہے۔ کہ یہ امتیاز "احمدیوں" کی غرض سے رکھا گیا ہے تاکہ انہیں غیر مسلمہ فرقہ قرار دیا جائے۔ چنانچہ ترمیم میں صاف صاف اس مطلب کا مفہوم بھی شامل کر دیا گیا ہے۔ مگر شیعوہ اس چکھ میں نہیں آسکتے وہ صاف صاف لفظوں میں اپنے حقوق محفوظ کرنا چاہتے ہیں۔

ہم دعوت سے کہتے ہیں کہ اگر احادیوں اور مودودیوں کی نیت بد نہ ہوتی۔ تو شیعوں کو علیحدہ مطالبات کرنے کی ضرورت نہ پیش آتی۔ مگر وہ دیکھتے ہیں۔ کہ یہ متنہی گروہ جب "احمدیوں" کو جو قرآن و سنت کی تعبیر اہل سنت والجماعت کے مطابق کرتے ہیں۔ آج اسلام باہر قرار دلانے کے لئے فتنہ و فساد برپا کر رہے ہیں۔ تو کل شیعوہ ان کی دست دراز ہیں سے کس طرح محفوظ رہ سکیں گے جن کا تصور قرآن و سنت سے متفاد ہے۔ وہ اچھی طرح جانتے ہیں۔ کہ اگر یہ لوگ خدا نخواستہ کامیاب ہو گئے تو

آج ان کی توکل ہماری باری ہے شیعوں کے خدشات دور کرنے کا اور ان کو علیحدہ حقوق محفوظ کرانے سے باز رکھنے کا صورت ایسا ہی طریقہ ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ شرفاء اعلیٰ اور احمدی مودودی فتنہ کو زبردست ہاتھ سے دبا دیں اور دستور کے بنیادی اصولوں میں اس مطلب کی سخت پڑھائی جائے۔ کہ قرآن و سنت کی تعبیر میں ہر فرقہ کو مکمل آزادی ہوگی۔ اور ایک فرقہ کی تعبیر دوسرے فرقہ پر نہ ٹھونس جائے۔ (باقی دیکھیں صفحہ ۱۰)

زندگیا کا زندگانشان - پیشگوئی موعود

ابوالمنیر مولوی نذیر الحق صاحب پروفیسر جامعۃ المشرقین

یہ زمانہ ترقی اور روشنی کا زمانہ کہلاتا ہے۔ اس روشن کے زمانہ میں مختلف اقوام جی لے اس کے کہ اپنے مالک حقیقی تک پہنچنے کی کوشش کریں اور ان وسائل کو اختیار کریں جو قطع طور پر اس تک پہنچانے والے ہیں۔ انہوں نے خدا کی ہستی کا انکار کر دیا۔ اور لامذہبیت کی رو میں یہ گھسیں اور وہ لوگ جو کس مذہب کے قائل تھے وہ بھی اسکو ایسے رنگ میں پیش کرنے لگے۔ جو لوگوں کو مذہب کی طرف مائل کرنے کی بجائے نفرت دلانے کا موجب ہو گیا۔

خشان رحمت

اس خط ناک زمانہ میں خدا تعالیٰ کی رحمت نے جوش مارا اور اسے چاہا کہ وہ دنیا پر اپنی ہستی ظاہر کرے۔ اور اپنے تک پہنچنے کا صحیح راستہ لوگوں کو دکھائے چنانچہ اس نے اس غرض کے لئے حضرت مرزا غلام احمد صاحب کو مسیح موعود اور موعود کل ادیان بنا کر قادیان کی بستی میں مبعوث فرمایا۔ آپ نے صد نشانات دکھائے اس بات کو ثابت کر دیا۔ کہ زندہ خدا موجود ہے۔ اور اس تک پہنچنے کا صحیح راستہ صرف مذہب اسلام ہی ہے آپ نے دنیا کے سامنے جو نشانات پیش کئے۔ ان میں سے ایک بہت بڑا اور زندہ نشان جو اب بھی رب دنیا ملاحظہ کر سکتا ہے۔ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے زور دیا کہ میں آپ کو اہم بنا دیا۔ کہ آپ کے ہاں ایک ایسی عمر پانے والا لڑکا پیدا ہوگا۔ جو بہت بڑی استعدادیں لے کر اس دنیا میں آئے گا بڑا ہو کر آپ کی طرح زندہ نشانات دکھائے گا اور آپ کے لئے ہونے والے من کو کا حجاب کرے گا۔ خدا اس سے ہمکلام ہو گا اور اس کا جو وہ خدا کی ہستی کا ایک زندہ ثبوت ہوگا۔ چنانچہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب مسیح موعود و مہدی موعود علیہ السلام کی یہ پیشگوئی حروف بحرف پوری ہوئی۔ اور ۱۸۹۹ء میں یہ پسر موعود پیدا ہوا۔ اور ۱۹۰۷ء میں چھ سال کی عمر میں جماعت احمدیہ کی قیادت آپ کے ہاتھ میں آئی۔ اور آپ کے طفیل جماعت احمدیہ دن دگنی اور رات چوگنی ترقی کر رہی ہے۔

پسر موعود کی پیشگوئی

اس اہم انبیا کی تفصیل ہے کہ...

کا شرف بخشا اور مستقبل کے متعلق بہت ہی اہم بشارتیں دیں۔ ان میں سے ایک بشارت یہ تھی کہ آپ کے ہاں بہت بڑی شان والا ایک لڑکا پیدا ہوگا۔ جس کا عظیمہ کے قاتل پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ خبر عام اشتہار کے ذریعہ لوگوں میں منتشر کر دی اس اشتہار کی وہ عبارت جو پسر موعود کے ساتھ تعلق رکھتی ہے۔ اسی صفحہ پر جلی حروف میں ملاحظہ فرمائیں:-

میں حضرت مرزا غلام احمد صاحب بانی جماعت احمدیہ اپنے تین ہمراہیوں سمیت ہوشیار پور تشریف لے گئے۔ اور چالیس دن تک پوری خلوت نشین اختیار فرمائی جس میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو ہمکلام

مصلح موعود کے متعلق پیشگوئی کے الفاظ

”میں تجھے ایک رحمت کا نشان دیتا ہوں۔ اسی کے موافق جو تو نے مجھ سے مانگا سو میں نے تیری تضرعات کو سنا اور تیری دعاؤں کو اپنی رحمت سے پورا یہ قبولیت جگہ دی اور تیرے سفر کو جو ہوشیار پور اور لدھیانہ کا سفر ہے تیرے لئے مبارک کر دیا۔ سو قدرت اور رحمت اور قربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے فضل اور احسان کا نشان تجھے عطا ہوتا ہے۔ اور فتح اور ظفر کی کید تجھے ملتی ہے۔ اے مظفر تجھ پر سلام۔ خدا نے یہ کہا تا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں موت کے پنجے سے نجات پزیر اور وہ جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آویں۔ اور تادین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو اور تاج اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آجائے۔ اور باطل اپنی تمام خوستوں کے ساتھ بھاگ جائے اور تا لوگ سمجھیں کہ میں قادر ہوں جو چاہوں کرتا ہوں اور تا وہ یقین لائیں کہ میں تیرے ساتھ ہوں اور تا انہیں جو خدا کے وجود پر ایمان لاتے۔ اور خدا کے دین اور اس کی کتاب اور اسکے پاک رسول محمد مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو انکار اور تخریب کی راہ سے دیکھتے ہیں۔ ایک کھلی نشانی ملے۔ اور مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے سو تجھے بشارت ہو کہ ایک جہیم اور ایک پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا۔ ایک کی فلام (لڑکا) تجھے ملیگا۔ وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذریت و نسل ہوگا۔

نحو بصورت پاک لڑکا تمہارا اہمان آتا ہے۔ اسکا نام عموائل اور شیر بھی ہے۔ اگو مقدس روح دی گئی ہے۔ اور وہ جس سے پاک ہے۔ وہ نور اللہ ہے مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے۔ اس کے ساتھ نفل ہے جو اسکے آنے کے ساتھ آئیگا۔ وہ صاحب شکر اور عظمت اور دولت ہوگا۔ وہ دنیا میں آئیگا۔ اور اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے نسا کرے گا۔ وہ کلمہ اللہ ہے۔ کیونکہ خدا کی رحمت اور غیوری نے اسے کلمہ تجید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین اور فہیم اور دل کا عظیم اور علوم ظاہری و باطنی سے پر کیا جائیگا۔ اور وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا۔ دو شبہ ہے مبارک دو شبہ فرزند دلبند گرامی الدین۔ مظہر الاول والآخر مظہر الحق والعدل۔ کان اللہ نزل من السماء جس کا نزول بہت مبارک اور جلال الہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نور آتا ہے نور۔ جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطیے سے مسح کیا۔ ہم اس میں اپنی روح ڈالینگے اور خدا کا سایہ اسکے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا۔ اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا۔ اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا۔ اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھایا جائے گا۔ وکان امر مقضیاً“

پیشگوئی کی اہمیت

الغرض یہ وہ الفاظ ہیں۔ جن میں خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو آپ کے ہاں ایک ذی شان لڑکے کے پیدا ہونے کی خوشخبری دی اور اس کو آپ نے ایک اشتہار کے ذریعہ لوگوں میں شائع کر دیا۔ یہ عظیم الشان غیبی خبر خدا تعالیٰ کے وجود کا پتہ دے رہی تھی۔ کیونکہ علم غیب سوائے خدا تعالیٰ کے اور کسی کو حاصل نہیں۔ کوئی انسان یہ نہیں کہہ سکتا۔ کہ اس کا ایک گھنٹہ زندہ رہنا بھی یقینی ہے۔ چہ جائیکہ وہ یہ خبر دے۔ کہ وہ خود بھی ایک لمبا عرصہ زندہ رہے گا۔ اور پھر اس کے ہاں لڑکا پیدا ہوگا۔ اور وہ لڑکا ذی شان ہوگا۔

پس یہ خبر ایک ایسی خبر تھی۔ جس کے دینے جانے کا منشا یہی تھا۔ کہ تا لوگ جان لیں۔ کہ عالم الغیب خدا موجود ہے اور ایسے نشان کے وقوع پذیر ہونے کے بعد پھر کسی قسم کی بات ماننا سخت نالائق تھا۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے اس خبر کے ساتھ ہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو یہ بھی فرمادیا۔ کہ آپ لوگوں میں یہ اعلان کر دیں۔ کہ اگر اس نشان کے واقع ہونے کے بعد پھر کسی نے یہ کہتا ہے کہ ایسا نشان کوئی خاص اہمیت نہیں رکھتا۔ تو وہ بھی اس قسم کا نشان دکھائے جانے کی کوشش کرے۔ لیکن یاد رکھو۔ کہ اگر اس تھدی کے باوجود پھر بھی کوئی اس کے مقابل پر نشان دکھانے کی جرأت نہ کرے۔ تو پھر اس پیشگوئی کے وقوع پذیر ہونے پر باتیں بنانا جرم ہوگا۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے وہ تھدی شائع کر دی۔ جس کے الفاظ خدا تعالیٰ کے کہے ہوئے تھے۔ اور وہ یہ ہیں۔

پیشگوئی کے متعلق تھدی

”اے شکر اور حق کے مخالف! اگر تم میرے بندے کی نسبت شک میں ہو۔ اگر تمہیں اس فضل و احسان سے کچھ انکار ہے۔ جو ہم نے اپنے بندے پر کیا۔ تو اس نشان رحمت کی مانند تم بھی اپنی نسبت کوئی سچا نشان پیش کرو۔ اگر تم سچے ہو۔ اور اگر تم پیش نہ کر سکو۔ اور یاد رکھو کہ ہرگز پیش نہ کر سکو گے۔ تو اس آگ سے ڈرو کہ جو ان فرماؤں اور جھوٹوں اور حد سے بڑھنے والوں کے لئے تیار ہے۔“

دا شہار ۲۰ فروری ۱۹۸۶ء

نسبت زبان پر یہ شعر جاری ہوا تھا۔
 اے خیر کسل قرب تو معلوم شد
 دید آمدہ ذراہ دور آمدہ
 پس اگر حضرت باری جل شانہ کے ارادہ میں دیو
 سے مراد اس قدر دیو ہے کہ جو اس پسر کے پیدا
 ہونے سے جب نام بطور تفضیل بشیر الدین محمود
 رکھا گیا ہے پھر میں آئی تو تعجب نہیں کہ یہی اہلکار
 وہاں کا ہو۔

الغرض حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا
 کہ یہ پیدا ہونے والا وہاں کا ہی مصلح موعود معلوم ہوتا
 ہے اور اس لئے اس کے نام بھی یہ ہی رکھے جو پسر
 کے تھے لیکن فرمایا کہ پورے اٹھانٹھ کے بعد دوستوں
 کو اطلاع دیدی جائے گی۔

پسر موعود کی تعیین

پسر موعود کی پیشگوئی کے بعد حضرت مسیح موعود
 علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک کتاب مراجع میں تصنیف
 فرما رہے تھے۔ اور اس کی تالیف کی غرض یہ تھی کہ
 تاسکریں اسلام کو ان زندہ نشانوں کی طرف توجہ
 دلائیں جو آپ کے ہاتھ پر ظاہر ہوئے اور حضور
 علیہ السلام کی خواہش تھی کہ پسر موعود کا سب سے
 بڑا نشان ظاہر ہو جائے حضور اس کتاب میں درج
 فرمیں۔ اور اس انتظار میں اس کتاب کو روک کے
 رکھا چنانچہ جب وہ غرض پر رہی ہوگی جس کی یہ
 سے وہ کتاب اشاعت پذیر ہوئے سے رکھی ہوئی
 تھی تو یہ کتاب طبع ہوئی۔ جس میں حضرت مسیح موعود
 و مہدی صلی علیہما وسلم نے اپنے ماں و باپ کا تولد
 ہونے کی خبر پیشکش کی ہے اور وہ وہ فرمایا تھا
 کہ پسر موعود کے متعلق کامل اٹھانٹھ سے اطلاع دی
 جائے گی وہ اطلاع دوستوں کو دے دی۔ اور
 اس طرح سے تا دیکہ پسر موعود پیدا ہو چکا ہے۔
 چنانچہ آپ فرماتے ہیں:-

”پانچویں پیشگوئی میں نے اپنے رونا کے محمد
 احمد کی پیدائش کی نسبت کہہ لی تھی اب پیدا
 ہو گیا اور اس کا نام محمد رکھا جائے گا۔ اور اس
 پیشگوئی کی اشاعت کے لئے سب ذوق کے اشتہارات
 شائع کئے گئے تھے جو اب تک موجود ہیں۔ اور
 ہزاروں آدمیوں میں تقسیم ہوئے تھے۔ چنانچہ
 وہ لوگ پیشگوئی کی بجا میں پیدا ہوا اور اب
 ذی سال میں ہے۔“

الغرض حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۱۸۸۵ء
 ماہ فروری میں پسر موعود کے متعلق پیشگوئی کی اور
 پھر اس کے پیدا ہونے کی مدت نو سال مقرر فرمائی
 جو ۱۳ مارچ ۱۸۹۵ء کو ختم ہوئی۔ اور ۱۸۹۵ء
 میں حضور نے اپنی کتاب مراجع میں کے ذریعہ سے
 لوگوں کو اطلاع دیدی کہ پسر موعود وہ لوگ کا ہے
 جو آپ کے ماں ۱۲ جنوری ۱۸۹۵ء کو پیدا ہوا
 اور اس کا نام محمد احمد رکھا گیا اور اس طرح
 پیشگوئی کا ایک حصہ پورا ہوا اور بقید حصر جو اس کے

ذی شان اور مصداق غلامات ہونے کو ظاہر کرنے والا
 حقا باقی رہ گیا۔

پسر موعود کا دعویٰ اور شباب

پسر موعود خدا کے سایہ میں اپنی عمر کے منازل
 کو طے کرنے لگا اور چونکہ خدا کا وعدہ تھا کہ وہ آپ کو
 ظاہر کرے اور باطنی علوم سے پر کرے گا۔ اس لئے اس
 الٰہی کلام کی شان کے ساتھ پیدا ہونے کے لئے خدا
 نے چاہا کہ دنیا اس کو کچھ سکھائے اس لئے وہ خام
 علوم و مہربان جماعت تک ہی پڑھا۔ اور وہی وہی
 استادوں سے اس نے کچھ نہ سیکھا اور جب آپ
 اپنی عمر کے پچیسویں سال میں پہنچے تو آپ حضرت
 مسیح موعود علیہ السلام کے مدرسہ خلیفہ بنے۔ اگرچہ
 جماعت احمدیہ کے بعض اہلکاروں کو آپ کے خلاف تھے۔
 لیکن خدا تعالیٰ نے آپ کو زور و ہمت سے اس نظام
 میں قائم کر دیا اور لوگوں کی مخالفتیں کچھ نہ کر سکیں۔
 اور اس وقت سے کہ اب تک آپ ہی جماعت احمدیہ
 کے امام چلے آ رہے ہیں۔ باوجود اس کے کہ
 آپ نے ظاہری علوم جو توہم کی قیادت سے تعلق
 رکھتے ہیں کسی استاد سے نہیں سیکھے۔ لیکن خدا تعالیٰ
 نے آپ کو ایسی تعلیم دی ہے کہ آپ کسی فن کا کوئی ماہر
 جب آپ سے بات کرتا ہے تو وہ یہ محسوس کرتا ہے۔
 کہ وہ آپ کے سامنے طفل مکتب سے فرخانی علوم
 خدا تعالیٰ نے آپ کو اتنے سکھائے ہیں کہ باوجود آپ
 کے لوگوں کو مقابل یہ بلانے کے کوئی مقابلہ کے لئے
 نہیں نکلا۔

آپ کو جنوری ۱۸۸۵ء کے پہلے ہفتہ میں خدا تعالیٰ
 نے اس پیشگوئی کے مصداق ہونے کا دعویٰ کرنے
 کا حکم فرمایا۔ چنانچہ آپ نے اس کا اعلان مندرجہ
 پر کر دیا۔

پیشگوئی کی علامات کا ظہور

پھر علامات نے اس بات کی توثیق دی کہ آپ ہی
 پسر موعود ہیں۔ کیونکہ آپ
 کی خلافت کے اٹھائیس سال یہ بات روز روشن کی
 طرح واضح کر دکھاتے ہیں کہ اس طرح ۲۰ فروری ۱۸۸۵ء
 اور سب اشتہار میں بیان شدہ غلامات اور پیشگوئیاں
 آپ پر صادق آتی ہیں۔ اور اس طرح سے خدا کا کلام
 پورا ہوتا ہے۔ چنانچہ وہ غلامات جس طرح آپ پر
 صادق آتی ہیں اختصاراً درج کی جاتی ہیں۔
 (۱) پہلی علامت یہ تھی کہ پسر موعود کے ناموں میں سے
 ایک نام فضل عمر ہے۔ اس میں اس طرف اشارہ تھا۔
 کہ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مدرسہ خلیفہ
 بنے۔ کیونکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ، آنحضرت
 صلی اللہ علیہ وسلم کے مدرسہ خلیفہ تھے۔ چنانچہ ایسا
 ہی ہوا اور آپ مدرسہ خلیفہ بنے۔

(۲) دوسری علامت یہ تھی کہ وہ صاحب شکوہ اور
 عظمت اور دولت ہوگا۔ چنانچہ یہ علامت بھی آپ
 میں پائی جاتی ہے اور ہر ایک شخص اس کا مستندہ رکھتا
 ہے۔ آپ کثرت سے دین کی خاطر دولت خرچ کرتے

ہیں۔ اور فریاد کی خبر گیری کرتے ہیں۔
 (۳) تیسری علامت یہ ہے کہ ”وہ اپنے مسیحی
 نفس اور روح الخ کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں
 سے صاف کرے گا۔ یہ علامت بھی آپ میں واضح طور
 پر پائی جاتی ہے۔ ظاہری لحاظ سے اس طور پر کہ آپ کے
 ذریعہ سے ہاتھوں انسان احمدیت میں داخل ہوئے طور
 اس طرح سے انہوں نے روحانی بیماریوں سے شفا پائی۔
 (۴) چوتھی علامت یہ ہے کہ وہ ”کلمتہ اللہ“ ہوگا۔
 یعنی خدا اس سے ہم کلام ہوگا۔ چنانچہ یہ علامت بھی آپ
 میں پائی جاتی ہے۔ چنانچہ آپ کو ابام اور کشف
 ہوتے ہیں۔ مگر شہادت کے ساتھ تعلق رکھنے والی بہت
 سی اہم خبریں آپ کو بتائی گئیں۔ اور وہ شائع کی گئیں
 اور اسی طرح پوری ہو گئیں جس طرح سے آپ کو بتائی گئی
 تھیں۔ اسی طرح ہجرت داؤد مشرقی پنجاب کے بارے
 میں آپ کے ابامات اور خواہ میں پوری ہو چکی ہیں۔
 اور بعض آئندہ کے متعلق آپ کو خدا تعالیٰ نے
 اہم خبریں دی ہوئی ہیں۔ جو انشا اللہ اپنے وقت
 پر پوری ہوں گی۔

۱۵) پانچویں علامت یہ ہے کہ وہ مہمخت ذمین
 و فہیم ہوگا۔ اور دل کا حلیم۔ علوم ظاہری و باطنی
 سے کچھ نہ سیکھے۔ یہ علامت بھی آپ میں پائی جاتی
 ہے۔ باوجود اس کے کہ آپ نے قومی قیادت سے
 تعلق رکھنے والے ظاہری علوم کسی استاد سے نہیں
 حاصل کئے۔ لیکن جب اس فن کا کوئی ماہر آپ سے
 بات کرتا ہے تو وہ آپ کے سامنے طفل مکتب
 معلوم ہوتا ہے۔ یہ قرآنی علوم آپ کو اس قدر
 ملے ہیں کہ باوجود علماء کو جلیغ دینے کے بالمقابل
 تفسیر لیس کے لئے آج تک کوئی نہیں نکلا۔

(۱۶) چھٹی علامت یہ ہے کہ ”وہ تین کو چار
 کرنے والا ہوگا“ چنانچہ یہ علامت بھی آپ میں
 پائی جاتی ہے کیونکہ حضرت مرزا سلطان احمد صاحب مرحوم
 جو آپ کی دوسری والدہ سے بھائی تھے۔ وہ
 سلسلہ احمدیہ میں داخل نہ تھے۔ اور آپ حقیقی
 والدہ سے تین بھائی تھے۔ جو حضرت مسیح موعود
 علیہ السلام کے مشن کو کامیاب کر رہے تھے۔
 پھر آپ کے ہاتھ پر مرزا سلطان احمد صاحب نے
 بیعت کر لی۔ اور اس طرح سے تین سے چار بھائی
 روحانی لحاظ سے بھی ہو گئے۔

(۱۷) ساتویں علامت یہ ہے کہ وہ منظر اللہ
 والا خسر ہوگا۔ اور اس کا مطلب یہ ہے کہ
 پسر موعود نے جماعت کا اترانی زمانہ بھی دیکھا
 ہوگا۔ اور پھر ترقی کا زمانہ بھی دیکھے گا۔ اور یہ مراد
 بھی ہو سکتی ہے کہ ہجرت سے پہلے کا زمانہ بھی
 اس نے دیکھا ہوگا۔ اور ہجرت کے بعد کا زمانہ
 بھی وہ دیکھے گا۔ اور ہجرت کے بعد اپنی آنکھوں
 سے احمدیت کی ترقی کو دیکھے گا۔ چنانچہ ایسا ہی
 ظہور میں آیا۔

(۱۸) آٹھویں علامت یہ ہے کہ ”اسیروں کی دستگیری
 کرے گا۔ روحانی لحاظ سے یہ علامت اس طرح پوری ہوئی۔
 کہ آپ کے ذریعہ ہاتھوں شیطان کے پنجہ سے نجات پا کر
 ہڈانے بندے بن گئے۔ اور ظاہری لحاظ سے بھی یہ پیشگوئی
 ایک حد تک پوری ہو چکی ہے۔ اور آئندہ بھی انشا اللہ
 شان و شوکت سے پوری ہوگی۔
 (۱۹) نویں علامت یہ ہے کہ ”وہ زمین کے کناروں تک
 شہرت پائے گا۔“ اور تو میں اس سے برکت پائیں گی۔
 چنانچہ یہ علامت بھی پوری ہوئی۔ آپ نے سینکڑوں
 مبلغ اپنی جامعہ کے بندہ وستان دیا کتان کے باہر ملک
 میں تبلیغ اسلام کے لئے بھیجے۔ جن کے ذریعہ مختلف
 اقوام کے ہزاروں لوگ سلسلہ احمدیہ میں داخل
 ہوئے۔ اور غیر ملک کے لوگوں میں آپ کی شہرت
 ہوئی۔ اور قوموں نے آپ سے برکت پائی۔ اور اب غیر
 ملک کے لوگ مرکز احمدیت میں آکر آپ کے فیضان سے
 نفعیاب ہو کر برکت حاصل کر رہے ہیں۔ اور ایک
 وقت ایسا آئے گا کہ جب غیر ملک سے ہونے والے
 کثرت سے مرکز احمدیت میں آکر آپ کے فیضان سے
 نفعیاب ہوں گے۔ انشا اللہ۔

۱۰) دہاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بتایا گیا تھا
 کہ یہ نشان رحمت اس لئے دیا جاتا ہے۔ تا دین
 اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر
 ہو۔ چنانچہ یہ بات بھی آپ کے ذمہ سے کوئی
 ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو قرآن مجید کی تفسیر
 لکھنے کی توفیق دی۔ اور اس سے کلام اللہ کا مرتبہ
 دنیا پر ظاہر ہو گیا۔ جو شخص چاہتا ہو۔ کہ وہ دیکھے کہ
 یہ بات کس شان سے پوری ہوئی ہے۔ اسے چاہیے
 کہ وہ حضرت مصلح موعود و امام جماعت احمدیہ کی لکھی
 ہوئی تفسیر کا مطالعہ کرے

۱۱) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بتایا گیا تھا
 کہ یہ نشان رحمت اس لئے دیا جاتا ہے۔ تا دین
 اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر
 ہو۔ چنانچہ یہ بات بھی آپ کے ذمہ سے کوئی
 ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو قرآن مجید کی تفسیر
 لکھنے کی توفیق دی۔ اور اس سے کلام اللہ کا مرتبہ
 دنیا پر ظاہر ہو گیا۔ جو شخص چاہتا ہو۔ کہ وہ دیکھے کہ
 یہ بات کس شان سے پوری ہوئی ہے۔ اسے چاہیے
 کہ وہ حضرت مصلح موعود و امام جماعت احمدیہ کی لکھی
 ہوئی تفسیر کا مطالعہ کرے

۱۲) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بتایا گیا تھا
 کہ یہ نشان رحمت اس لئے دیا جاتا ہے۔ تا دین
 اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر
 ہو۔ چنانچہ یہ بات بھی آپ کے ذمہ سے کوئی
 ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو قرآن مجید کی تفسیر
 لکھنے کی توفیق دی۔ اور اس سے کلام اللہ کا مرتبہ
 دنیا پر ظاہر ہو گیا۔ جو شخص چاہتا ہو۔ کہ وہ دیکھے کہ
 یہ بات کس شان سے پوری ہوئی ہے۔ اسے چاہیے
 کہ وہ حضرت مصلح موعود و امام جماعت احمدیہ کی لکھی
 ہوئی تفسیر کا مطالعہ کرے

۱۳) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بتایا گیا تھا
 کہ یہ نشان رحمت اس لئے دیا جاتا ہے۔ تا دین
 اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر
 ہو۔ چنانچہ یہ بات بھی آپ کے ذمہ سے کوئی
 ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو قرآن مجید کی تفسیر
 لکھنے کی توفیق دی۔ اور اس سے کلام اللہ کا مرتبہ
 دنیا پر ظاہر ہو گیا۔ جو شخص چاہتا ہو۔ کہ وہ دیکھے کہ
 یہ بات کس شان سے پوری ہوئی ہے۔ اسے چاہیے
 کہ وہ حضرت مصلح موعود و امام جماعت احمدیہ کی لکھی
 ہوئی تفسیر کا مطالعہ کرے

۱۴) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بتایا گیا تھا
 کہ یہ نشان رحمت اس لئے دیا جاتا ہے۔ تا دین
 اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر
 ہو۔ چنانچہ یہ بات بھی آپ کے ذمہ سے کوئی
 ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو قرآن مجید کی تفسیر
 لکھنے کی توفیق دی۔ اور اس سے کلام اللہ کا مرتبہ
 دنیا پر ظاہر ہو گیا۔ جو شخص چاہتا ہو۔ کہ وہ دیکھے کہ
 یہ بات کس شان سے پوری ہوئی ہے۔ اسے چاہیے
 کہ وہ حضرت مصلح موعود و امام جماعت احمدیہ کی لکھی
 ہوئی تفسیر کا مطالعہ کرے

درخواست نامے دعا

میرے چچا جلال الدین صاحب کئی دنوں سے بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کا لئے دعا فرمائیں۔ دوسرا صاحب علی محمد صاحب کئی دنوں سے بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کا لئے دعا فرمائیں۔ دوسرا صاحب علی محمد صاحب کئی دنوں سے بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کا لئے دعا فرمائیں۔

حکیم نظام
میرزا حکیم نظام
اشددتہ پان فروش
رشتن باغ لاہور

جناب سلسلہ کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ کہ اس عالجہ کے کتابوں اور کتبوں اور عقلموں کو نظر انداز کرتے ہوئے اور تعلقے اپنے فضل سے کاروبار کی ترقی کے سامان پیدا کرنے کے لئے (ملک بھر میں) دیکھ کر شکر و تحسین صاحب شاہ سیر پور سزا کا چھٹا چھ لیسویں سے بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت فرمائیں۔ دوسرا صاحب علی محمد صاحب کئی دنوں سے بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت فرمائیں۔

نار تھو لیٹرن ریلوے وقت اور کر این نامہ

نرخ نامہ اشتہارات

انگریزی ایڈیشن		اردو ایڈیشن		اشتہار کی جگہ
ایک شمارہ	دو دنوں شمارے	ایک شمارہ	دو دنوں شمارے	
۱۰۰ روپے	۲۰۰ روپے	۵۰ روپے	۱۰۰ روپے	دوسرا گور پور صفحہ
۵۰ روپے	۱۰۰ روپے	۲۵ روپے	۵۰ روپے	دوسرا گور پور نصف صفحہ
۲۵ روپے	۵۰ روپے	۱۲ روپے	۲۵ روپے	تیسرا گور پور صفحہ
۱۰ روپے	۲۰ روپے	۵ روپے	۱۰ روپے	تیسرا گور پور نصف صفحہ
۵ روپے	۱۰ روپے	۲ روپے	۵ روپے	چوتھا گور پور صفحہ
۲ روپے	۵ روپے	۱ روپے	۲ روپے	چوتھا گور پور نصف صفحہ
۱ روپے	۲ روپے	۰.۵ روپے	۱ روپے	عام صفحہ پورا
۰.۵ روپے	۱ روپے	۰.۲ روپے	۰.۵ روپے	عام صفحہ نصف

نار تھو لیٹرن ریلوے کے نقشہ کی دستاویز
 Leaflet نمبر ۱ کے ساتھ کاغذ
 این پریس اور کے نقشہ کی دستاویز طرف

ہمارے عطریات کے بارے میں
جناب چوہدری اسد اللہ خان صاحب
 تھو فرماتے ہیں: "مجھے ایسٹرن پرفیو مری کمپنی ربوہ کے عطریات استعمال کرتے ہوئے کافی عرصہ ہو گیا ہے۔ نہایت اعلیٰ اور دیر پائیں۔ میں نے حنا عنبری اور شام شیراز کو خاص طور پر بے نظیر پایا ہے۔"
ایسٹرن پرفیو مری کمپنی ربوہ صنلع جھنگ

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو پاکیزہ کرتی اور بڑھاتی ہے

دنظارت بیت المال (ربوہ)
تزیق کیمبر اسم بامسعی تزیق
 زیادہ مفید۔ بہر بیماری کا فوری علاج
 مثلاً کھانسی۔ نزلہ۔ درد سر۔ ہیضہ ہو
 پچھو یا سانس کا ٹاہو۔ ذرا سا لگائے
 اور ذرا سا کھانے سے فوراً آرام ہوتا ہے
 قیمت نمونہ تیشی۔ اردیسیانی ۱۲ روپے
 دو خانہ خمر کا خلق ربوہ صنلع جھنگ
 انفل میں ہشتہار دنیا کلید کامیابی

یاد رکھیں
طاقت اور تندرستی کا دار اور دار افرات کے پورے طور پر مقیم ہونے اور فضیلت کے
 کامل طور پر خارج ہو جائے یہ ہوتا ہے۔ اگر آپ کا مضمون کمزور یا دماغی نقص رہتی ہے۔ تو یقین جانئے
 آپ جو کچھ کھاتے ہیں وہ گنہگار ہے۔ آفر کا نتیجہ یہ ہوگا۔ طبیعت است۔ جو اس گندہ مزاج چڑچڑا
 سرور۔ حافظہ کمزور۔ دل دھڑکنے کی خون کمزوری اعصاب کے بوجھ سے ہو جائے گا۔ اگر آپ کا لکھت
 تندرستی کا لطف اٹھانا چاہتے ہیں۔ تو شفا میدیکل فارمیسی ربوہ کی نئی ایجاد ہضمین Huzamine
 منگائیں۔ یہ دوائی کاروباری اور مصروف لوگوں کو جو روزانہ نہیں کر سکتے روزانہ کے تمام فوائد سے مستفید
 کرتی ہے۔ قیمت فی شیشی ایک ماہ خوراک یا پانچ روپے ۵/-

ملنے کا پتہ شفا میدیکل فارمیسی ربوہ صنلع جھنگ

اگر آپ کی طرف سے قیمت اجناس کے معیار کے اندر نہ آئی تو اجناس مجبوراً روک لیا
 جائیگا۔ قیمت مساوی کے اندر بھجوا دیا کریں۔ وی بی کی انتظار فرمائیں

تزیق اٹھل حمل ضائع ہو جائے تو پانچ روپے فورت ہو جائے۔ نی شیشی ۱۲ روپے۔ دو خانہ خمر کا خلق ربوہ صنلع جھنگ

چودھری محمد ظفر اللہ خان قاہرہ میں متعدد اہم مسائل پر دلہانہ افکار کریگے

جینا ۱۹ فروری - تو قہرہ سے کہ چودھری محمد ظفر اللہ خان ۱۰ گھنٹوں کے دوران میں قاہرہ روانہ ہو جائینگے وزیر خارجہ پاکستان جنرل نجیب کے ساتھ اہم معاملات پر گفت و شنید کریں گے۔

دیگر مسائل کے علاوہ چودھری محمد ظفر اللہ خان جنرل نجیب کے ساتھ مصری ذبحی وفد کے قائد جنرل ابولیم کی اس تجویز کے متعلق بھی تبادلہ افکار کرنا چاہتے ہیں کہ ذبحی لحاظ سے پاکستان اور مصر میں گہرا تعاون برپا چاہیے۔ ایک اور موضوع میں پر لقیہینا بحث ہوگی۔ وہ مصر میں پاکستان کی سفارتی نمائندگی پر چودھری محمد ظفر اللہ خان جنرل نجیب کے علاوہ دیگر شخصیتوں کے ساتھ بھی اہم بات چیت کریں گے۔ انہوں نے اور بالخصوص عالمی بینک کے صدر مسٹر پوین بلیک کے ساتھ گفت و شنید کریں گے۔ جو تقریباً آپ کے ساتھ ہی قاہرہ پہنچنے والے ہیں۔ اس طرح اس بات چیت کو جاری رکھا جائے گا۔ جو لندن میں پاکستان کی وزارت صنعت کے سیکرٹری مسٹر نسیم احمد نے مسٹر بلیک کے ساتھ شروع کی تھی۔ وزیر مبحث ایسے اہم اقتصادی مسائل بھی آئیں گے۔ جن کے متعلق عوام سے متعلق اور عبادت کے درمیان اختلافات موجود ہیں پاکستانی حلقوں کی اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس سلسلے میں مہدی کوئی امید افزا اعلان کیا جائے گا۔ (اسٹار)

چار کروڑ پونڈ کا پل تعمیر کیا جائیگا

شاک ہالم ۱۹ فروری - تو قہرہ سے کہ بحیرہ شمال اور بحیرہ بالٹک کے اتصال کے مقام پر چار کروڑ پونڈ کی لاگت سے ایک پل تعمیر کیا جائیگا۔ جس کے ذریعے ڈنمارک اور سویڈن کے درمیان خشکی کا راستہ کھل جائیگا۔ یہ تجویز غور کرنے کے لئے نارڈک کونسل میں پیش کی جائیگی۔ اسے گذارے میں ڈنمارک، ناروے، سویڈن اور آسٹریا کے پارلیمانی ارکان شامل ہیں۔ (اسٹار)

آل پاکستان تقریبی مقابلہ ملتوی کیا گیا

منگھورا اصحاب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ احمدیہ ایسٹریٹ کالجیٹ ایسوسی ایشن لاہور کے زیر اہتمام ۲۲ فروری کو ہونے والے تقریبی مقابلہ ملتوی کیا جاتا ہے۔ آئندہ تاریخ کے متعلق پھر باب کو اطلاع کر دی جائے گی۔

پیدیز شاہد پٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن لاہور

بقیہ لیسڈر بقیہ صا ہوتی آتی ہے کہ اچھوں کو برا کہتے ہیں

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ تو اپنے حبیب خاتم النبیین سردار دو عالم سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تمام رسولوں کے متعلق تو یہ فرماتا ہے کہ

ان عیلت الا البلاغ شوری ۱۹
ماعلی الرسول الا البلاغ مادہ ۹۹
مگر مودودیوں کا اخبار جن کا امتیاز یہ ہے۔ کہ وہ قرآن کریم کی تعلیم سے ہمیشہ الٹا مطلب لیتے ہیں۔ اور آیات اللہ میں تضاد معنی ڈالتے ہیں۔ "تسیم" لکھتا ہے:-

"ایک طبیب کی قابلیت طول طویل لکھ دینا نہیں ہے۔ بلکہ لکھنے آدی اس کے ہاتھ سے شفا یاب ہوتے ہیں"۔
بت کریں آرزو خدائی کی
شان ہے تیری کبریائی کی
خیر اس بات کو تو جانے دیجئے۔ "تسیم" کے مدیر محترم نے یہ فقرہ "چودھری ظفر اللہ خان" کی قابلیت کی تحقیر کرنے کے لئے چست فرمایا ہے فرماتے ہیں:-

مما مرر میندار کا اتنا جہ ننگار رقم طراز ہے کہ وزیر اعظم سے جب سر ظفر اللہ خان کی علیحدگی کا مطالبہ کیا جاتا ہے۔ تو جواب میں جہاں اور عذرات پیش کرتے ہیں وہاں وہ یہ بہانہ بھی بتاتے ہیں کہ "سر ظفر اللہ ایک قابل آدمی ہیں" فی الواقع ہیں اس عذر کو سن کر سمجھت حیرت ہوتی ہے۔ ہم نہیں سمجھ سکے کہ خواجہ صاحب کے نزدیک قابلیت کا معیار کیا ہے۔ ایک وزیر اور ترجمان حکومت کی قابلیت جانچنے کا معیار یہ ہے کہ اس کی کاؤ گزاری کو دیکھا جائے۔ "تسیم" مورخہ ۲۰ فروری آپ نے ایک نہایت شاندار مثال بھی ارشاد فرمائی ہے لکھتے ہیں:-

اس وقت سب سے زیادہ خطرناک معاملہ نہری پانی کا ہے مگر کیا یہ واقعہ نہیں کہ سر ظفر اللہ خان کی فصول کوئی اس مسئلہ کو پیدا کیا۔ انہوں نے مسئلہ کشمیر پر چھو چھو گھنٹے کی بے منظر اور الٹا دینے والی تقریروں کے دوران میں بار بار اس امر کا تذکرہ کیا۔ کہ پاکستانی دریاؤں کا منبع کشمیر میں ہے۔ اگر کشمیر پاکستان میں شامل نہ ہوتا تو تجارت دریاؤں کا رخ موڑ کر پاکستان کو بھوکو مار دے گا۔ دشمن کے سامنے اپنی کمزوریوں کو یوں بیان کر دینا "قادیانی علم کلام" ہی کا شیوہ ہو سکتا ہے۔ ورنہ کوئی پوٹشمنہ مدبر اس قسم کی بات اپنے منہ سے نہیں نکال سکتا تھا۔ اور کون کہہ سکتا ہے کہ اسی "اعتزاز" کے بعد تجارت کے سیاستدانوں کو وہ گریہ یاد آیا

جو پنجاب اور بہاول پور کے لہہاتے کھیتوں کو ویران بنا رہا ہے۔
دیکھا نا کی پتہ کا سات نکالی ہے۔ گویا اجڑیوں اور مودودیوں کے حلیف کانگریسی جنہوں نے ایشیائی موفٹ بیٹن اور ریڈ کلفٹ سے سازش کر کے کشمیر کو ناجائز طور پر ہتھیالیا۔ تاکہ پاکستان سے بھی تو اس کا قافیہ تنگ رکھا جائے۔ اتنا ہی نہیں جانتے تھے۔ کہ سٹیج۔ بیاس اور راوی کا پانی موڑ کر وہ پاکستان کے وسیع علاقہ کو ریگستان بنا سکیں گے۔ اور وہ اس بات کے منتظر تھے۔ کہ ظفر اللہ خان انہیں یہ داؤ سنبھالے۔ آدی کچھ تو سوج کربات کرے۔

مولنا یہ سچ ہے۔ کہ جن بچارے بھولے بھالوں کی چربیوں پر آپ لوگوں کی لیڈری کا اندھیرا چلتا ہے۔ ان کو آپ اپنی پر ظلمت باتوں کے کچھ دن اور اندھیروں میں حیران و سرگردان رکھ سکیں گے۔ مگر یہ اندھیرا ہمیشہ نہیں چل سکے گا۔ روشنی کی کرنیں آدی میں اندھیرے فرار ہو رہے ہیں۔

وہ شخص جس کے متعلق تو نس کے وزرا نے کہا ہے۔ کہ "ظفر اللہ خان کا نام تو نس کی تاریخ میں سنہری حروف سے لکھا جائے گا۔" جس کے متعلق جب منقصب "منقبتی" نے فتویٰ دیا۔ تو مصریوں نے اس کا ناطقہ بند کر دیا۔ اور کہا کہ اگر ظفر اللہ خان کافر ہے۔ تو ہمیں ایسے ہی کافروں کی ضرورت ہے۔ وہ شخص اسلامی ملکوں میں جس کے نام پر مسلمانوں نے تبرکات سمجھ کر اپنے بچوں کے نام رکھنے شروع کر دیئے ہیں۔ اگر اس کی قابلیت کا معترف کوئی حاسد مودودیہ نہیں ہو سکتا۔ تو اس سے بھی ظفر اللہ خان کی تعریف ہی نکلتی ہے۔ اس لئے ہمیں کوئی جائے اعتراض نہیں ہے۔ ہوتی آتی ہے کہ اچھوں کو برا کہتے ہیں۔

لجنہ اماء اللہ کی طرف جلسہ نومبر کو
۲۰ فروری بروز جمعہ صبح دس بجے رتن باغ میں
مصلح موعود کا جلسہ ہوگا۔ لجنہ اماء اللہ
کی تمام ممبرات اور عہدہ دار وقت معینہ پر
تشریف لے آئیں۔ جنرل صدر لجنہ اماء اللہ

نئے وزیر ائمنوں میں خالص سونے کے زیورات و ظروف چاندی
شاہد بی بی لکھنوی
رنگ محل اقبال منزل۔ شاہ عالمی روڈ لاہور سے خرید فرماویں